ملی یکجہتی کونسل اقوام متحدہ، خاص طور پر اسکے سیکرٹری جنرل بطروس غالی کے کھلے جانبدارانہ رویہ کی مذمت کرتا ہے اور سربوں کے بے پناہ مظالم پر چشم پوشی بلکہ درپردہ امداد، خاص طور پر محفوظ قرار دیئے جانے والے علاقوں میں سے دو شہروں سربرینکا اور زیپا کو رھدے سے ظالم سربوں کے حوالے کرنے اران گھروں کی مسلمان آبادی کو گاجر مولی کی طرح کاٹ کر رکھ دینے اور کسی بالغ مسلمان کو زندہ نہ چھوڑنے کے بہیمانہ اقدام پر سیکرٹری جنرل کے منصب سے بطروس غالی کے استعفیٰ کا مطالبہ کرتا ہے۔

ملی یکجہتی کونسل تمام مسلمان عوام سے اپیل کرتی ہے کہ وہ بوسنیا کے مظلوم مسلمانوں کے ساتھ بھرپور اظہار یکجہتی کریں انکے حق میں اور اقوام متحدہ کے خلاف احتجاجی مظاہرے کریں اور یورپ کے وسط میں اسلام کا دفاع کرنے والے اپنے دینی و ایمانی بھائیوں کی زیادہ سے زیادہ مالی تعاون بھی کرے اور انہیں اس ابتلاء میں تنہا نہ چھوڑیں۔

پاکستان میں مشنری سرگرمیاں

ملی یکجہتی کونسل کا یہ اجلاس پاکستان میں غیر مسلم مشنریوں کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں کو انتہائی تشویش کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ یہ ملک اسلام کے مقدس نام پر بنا ہے اور آئینی لحاظ سے بھی اسلام پاکستان کا سرکاری مذہب ہے۔ ہم اسلامی تعلیمات کی روشنی میں عیسائیوں سمیت تمام اقلیتوں کے اپنے مذہب پر عمل کے حق کو تسلیم کرتے ہیں لیکن انہیں یہ حق حاصل نہیں کہ وہ ترغیب وتحریص، دباؤ اور لالچ کے ہتھکنڈوں سے کام لے کر مسلمانوں میں ارتداد پھیلانے کی مذموم کوشش کریں۔ کونسل محسوس کرتی ہے کہ حکومت ملک میں عیسائیوں کی مشنری سرگرمیوں کے متعلق مجرمانہ تغافل سے کام لے رہی ہے اور خاص طور پر اس نے غیر ملکی پرائیوٹ تنظیموں (این۔جی۔اوز) کو کھلی چھٹی دے رکھی ہے کہ وہ نام نہاد امدادی وترقیاتی سکیموں کی آڑ میں پاکستان کے غیور مسلمانوں کو مرتد بنانے کی کوشش کریں ہم یہ بات واضح کرنا چاہتے ہیں کہ پاکستان کے غیور مسلمان اپنے عقیدہ کی حفاظت کے بارے میں بڑے حساس ہیں اور وہ کسی قیمت پر حکومت، بیرونی مشنریوں اور این۔جی۔اوز کو یہ اجازت نہیں دیں گے کہ وہ ان کے ایمان سے کھیلنے کی جسارت کریں۔ یہ اجلاس حکومت سے مطالبہ کرتاہے کہ وہ اس ضمن میں اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرتے ہوئے این۔جی۔اوز اور عیسائی مشنریوں کو ارتداد پھیلانے سے باز رکھنے کے لیے مؤثر اقدامات کرے اور اس سلسلہ میں غیر ممالک این۔جی۔اوز کو اس بات کا پابند کریں کہ وہ ملکی قوانین کے مطابق اپنے حسابات کا باقاعدہ آڈٹ کرائیں اور حکومت کے بااختیار اداروں کے علم واجازت کے بغیر امدادی رقوم خرچ نہ کریں۔ نیز عوامی نمائندوں کے اداروں کے سامنے ان کی سرگرمیوں اور آمد وخرچ کا حساب لایا جاتاہے تاکہ کرپشن اور تحریص کے ہتھکنڈوں سے اپنا کام نہ کرسکیں۔